اندازِ گفتگو

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

i) انسان کی گفتگو کس چیز کا آئینہ ہے؟

ج: گفتگو انسان کی سیرت، کردار، خیالات اور شخصیت کا آئینہ ہوتی ہے۔

ii) ٹھہر ٹھہر کر اور واضح الفاظ میں بات کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

ج: نبی اکرمؐ بہت ٹھہر ٹھہر کر، نرم اور شیریں لہجے میں گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ جب گفتگو فرماتے تو ایک ایک فقرہ ٹھہرا ہوا، چنا ہوا ہوتا اور اس قدر واضح ہوتا کہ سننے والے یاد رکھنا چاہیں تو بآسانی یاد رکھ سکیں۔

iii) نبی اکرمؐ ایک بات کو تین تین بار کس لیے دہراتے تھے؟

ج: آپؐ سننے والے کے بہتر فہم، سمجھ اور توجہ دلانے کے لیے ایک بات کو تین تین دفعہ بھی دہرایا کرتے تھے۔

iv) نبی اکرمؐ کی گفتگو صحابہ کرامؓ پر کس طرح اثر انداز ہوتی تھی؟

ج: آپؐ کی گفتگو صحابہ کرامؓ ادب سے، خاموش ہو کر اور سر جھکا کر اس طرح سنتے تھے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔ آپؐ چپ ہو جاتے تو پھر وہ آپس میں بات چیت کرتے تھے۔

v) کیا غصہ نبی کریمؐ کی طرزِ گفتگو کو بدلتا تھا؟

ج: غصہ نبی کریمؐ کی طرزِ گفتگو کو نہیں بدلتا تھا۔ غصے کے موقع پر بھی لہجے میں سختی نہ ہوتی تھی۔